صدر کے مواخذہ کی حمایت اور مخالفت کرنے والے ایک دوسرے پر طعنہ زنی نہ کریں اور معاملات کو جمہوری انداز میں آگے لیکر چلیں ۔ الطاف حسین

سیاسی معاملات کو دشمنیوں کی طرف لیجانے کے بجائے جمہوری انداز میں میز پر افہام وتفہیم سے حل کیا جانا چاہیے

وقت آگیا ہے کہ چھوٹے صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی کی جائے، کنکرنٹ لسٹ ختم کی جائے اور صوبوں کے وسائل پر صوبوں کا حق تسلیم کیا جائے

حکمرانوں کا فرض ہے کہ مہنگائی کو کنٹرول کرنے کیلئے ہرممکنہ اقدامات کریں، اپنی شاہ خرچیوں اور غیر قیاتی اخراجات میں کمی کریں

ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی اور مختلف شعبوں کے اجلاس سے خطاب

لندن ۔۔۔12 اگست 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ صدر کے مواخذہ کی حمایت اور مخالفت کرنے والے ایک دوسرے پر طعنہ زنی نہ کریں اور جمہوری قدروں کا احترام کرتے ہوئے معاملات کو جمہوری انداز میں آگے لیکر چلیں ۔ انہوں نے یہ بات گزشتہ روز ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔ اجلاس میں اراکین رابطہ کمیٹی، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی اور ایم کیوایم کے مختلف شعبوں کے ارکان نے شرکت کی ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سیاسی معاملات کو دشمنیوں کی طرف لیجانے کے بجائے جمہوری انداز میں میز پر افہام وتفہیم سے حل کیا جانا چاہیے اور میں نہ مانوں کی روش اور ہٹ دھرمی سے گریز کرنا چاہیے ۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ اپوزیشن کی جانب سے اٹھائے جانے والی مثبت باتوں کو مانیں اسی طرح اپوزیشن والے بھی حکومت کے مثبت اقدامات کا خیرمقدم کریں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ارباب اختیار کو چاہیے وہ کہ ان بنیادی وجوہات کو تلاش کریں جو صوبوں میں محرومیوں، نفرتوں اور انتشار کا سبب بنتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ چھوٹے صوبوں کے مطالبات پر غداری کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی روش کو ختم کیا جائے، چھوٹے صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی کی جائے، کنکرنٹ لسٹ ختم کی جائے، صوبوں کے وسائل پر صوبوں کا حق تسلیم کیا جائے اور چھوٹے صوبوں کی محرومیاں دور کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں مہنگائی دن بدن بڑھ رہی ہے جس کی وجہ سے لوگ خصوصاً غریب عوام فاقہ کشی کا شکار ہیں لہٰذا حکمرانوں کا فرض ہے کہ مہنگائی کو کنٹرول کرنے کیلئے ہرممکنہ اقدامات کریں، عوام کو ریلیف دینے کیلئے اپنی شاہ خرچیوں اور غیر قیاتی اخراجات میں کمی کریں ۔ انہوں نے کہا کہ ہر ملک پر اچھے برے وقت آتے ہیں ایسے میں عوام کا بھی فرض ہے کہ وہ ان حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنا اپنا کردار ادا کریں ۔ انہوں نے کہا کہ آج سیلاب سے لاکھوں افراد بے گھر ہوچکے ہیں اور ان کا سب کچھ سیلاب کی نذر ہوگیا ہے لہٰذا حکومت کو سیلاب سے متاثرہ افراد کی خبرگیری کرنا چاہیے اور متاثرین کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنا چاہیے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ارباب اختیار کا فرض ہے کہ ایسی پالیسیاں بنائیں کہ ملک کرپشن سے پاک ہو، ملک میں ایماندارانہ نظام نافذ ہو، قانون کی بالادستی ہو اور انصاف کا نظام اس طرح ہو کہ غریب عوام کی بھی اعلیٰ عدالتوں سے رسائی ہو اور انہیں سستا انصاف مل سکے اور جو لوگ عدالتوں میں پیش ہوئے بغیر چھوٹے مقدمات میں برسوں سے جیلوں میں قید ہیں ان کیلئے بھی انصاف کا نظام تیز ہونا چاہیے ۔

ایم کیوایم کے تحت کورنگی ناصر کالونی میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد

کراچی ۔۔۔12، اگست 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے تحت کورنگی کے علاقے ناصر کالونی میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس سے علاقے کے لوگوں کی بڑی تعداد نے استفادہ کیا ۔ طبی کیمپ کا انعقاد علاقے کی انجمن نوجوانانِ ملت شیخاوانی برادری کے تعاون کیا گیا ہے ۔ اس موقع پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی محمد علیم الرحمٰن نے طبی کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی علاج ومعالجہ کی سہولیات کا جائزہ لیا ۔ مختلف امراض کے ماہر سندھ گورنمنٹ اسپتال کورنگی نمبر 5 کے ڈاکٹروں نے مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور انہیں مفت ادویات فراہم کیں ۔ طبی کیمپ پر مریضوں سے گفتگو کرتے ہوئے حق پرست رکن سندھ اسمبلی محمد علیم الرحمٰن نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم سے لوگوں کی عملی خدمت کا سلسلہ انشاءاللہ جاری رہے گا ۔ انہوں نے کہا کہ مفت طبی کیمپ میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو خراج تحسین بھی پیش کیا ۔

سندھ دھرتی کے مستقل باشندے طالبانائزیشن کے خلاف متحد ہیں، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی

کراچی ۔۔۔12، اگست 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے اراکین نے کہا ہے کہ سندھ دھرتی اس کے دارالخلافہ کراچی کو طالبانائزیشن سے بچانے کیلئے سندھ کے مستقل باشندوں کو بھرپور کردارادا کرنا چاہئے ۔اپنے مشترکہ بیان میں اندورن سندھ تنظیمی کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ طالبانائزیشن صرف کراچی میں ہی نہیں ہورہی ہے بلکہ اندرون سندھ میں طالبانائزیشن کا سلسلہ جاری ہے ۔انہوں نے کہا کہ سندھ دھرتی کے مستقل باشندے طالبانائزیشن کے خلاف متحد ہیں اور وہ صوفیوں کی سرزمین پر مذہبی انتہاء پسندی کی اجازت ہرگزنہیں دیں گے ۔

☆☆☆☆☆